مدرسہ احرار اسلام بستی شام دین میں فائرنگ

قاری محمد طاہر شہید ہوگئے

مساجد و مدارس میں نمازیوں کا قتل نیو ورلڈ آرڈر کا حصہ ہے

قائم پور میں احتجاجی جلسہ سے سید عطاء المؤمن بخاری اور دیگر مقررین کا خطاب

۲۲/اکتوبر کو مدرسہ احرار اسلام (بستی شام دین، حاصل پور) کی مسجد میں نماز فجر کے بعد دعاء کے دوران موٹر سائیکل سوار شر پسندوں اور دہشت گردوں نے نمازیوں پر فائرنگ کردی۔ جس کے نتیجہ میں مسجد کے امام و مدرس مولانا قاری محمد طاہر شہید ہوگئے اور ایک طالب علم زخمی ہوگیا۔ اس مدرسہ کے مہتمم جناب حافظ ہارون الرشید ہیں۔ وہ گزشتہ چند برسوں سے نہایت خلوص اور محبت کے ساتھ مسلمان بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم کی تعلیم دے رہے تھے۔ ان کی محنت سے علاقہ کے لوگوں کو بے انتہا نفع پہنچ رہا تھا۔ شہید قاری محمد طاہر چھے ماہ پہلے مدرسہ میں تعینات ہوئے۔ وہ بالکل نوجوان تھے۔ نیک سیرت اور خوش اخلاق تھے۔ ان کی مظلومانہ شہادت سے پورے علاقہ کے لوگوں میں زبردست اشتعال پیدا ہوگیا۔ بعد نماز عصر قاری محمد طاہر شہید کی نماز جنازہ اداء کی گئی۔ نماز جنازہ ابن امیر شریعت سید عطاء المؤمن بخاری نے پڑھائی۔ مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں مولانا محمد اسحٰق سلیمی، جناب ابو سفیان تائب، حافظ محمد کفایت اللہ اور احرار کارکنوں کے علاوہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد شہید کے جنازہ میں شریک تھی۔ شاہ صاحب نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں کو حوصلہ اور صبر و استقامت کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا کہ شہید کا خون رائیگاں نہیں جائیگا۔ اللہ تعالیٰ یقیناً ظالموں کو سزا دے گا۔

۲۳/اکتوبر کو جامع مسجد مدرسہ دار القرآن عزیزیہ (قائم پور) میں ایک بڑا احتجاجی جلسہ منعقد ہوا، جس میں ابن امیر شریعت سید عطاء المؤمن بخاری، عبد اللطیف خالد چیمہ، حاجی محمد اشرف تائب، حافظ کفایت اللہ اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔

محترم سید عطاء المؤمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خونِ ناحق کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔ اگر مساجد و مدارس میں علماء اور عام نمازیوں کی قتل و غارت پر حکمران قابو پانے میں بے بس ہیں تو اقتدار کی جان چھوڑ دیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بے گناہ مسلمانوں کے قتل عام کا تسلسل دراصل کفار و مشرکین کی

(بقیہ ص ۵۵ پر دیکھیں)